BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

برآمدات کے فروغ کا مشن: عالمی تجارت میں ایم ایس ایم ایز کے لیے مربوط راستہ قائم کرنا

اہم نکات

- برآمدات کے فروغ کا مشن (ای پی ایم) بھارت کے برآمدی ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کی ایک نمایاں پہل ہے، جس میں خاص توجہ ایم ایس ایم ایز، پہلی بار برآمد کرنے والوں اور مزدوروں پر مرکوز شعبوں پر ہے۔
- ای پی ایم کے تحت سات اضافی اقدامات شروع کیے گئے ہیں، جو مشن کو تقریباً مکمل طور پر عملی جامہ پہنانے کی سمت میں آگے بڑھا رہے ہیں۔
- ای پی ایم دو مربوط ذیلی اسکیموں، نریات پروتساہن اور نریات دشا، کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے، جو مالی اور غیر مالی برآمدی معاونت فراہم کرتی ہیں۔
- یہ مشن تجارتی مالیات، برآمدی تعمیل، لاجسٹکس، بیرون ملک ویئرہاؤسنگ اور مارکیٹ تک رسائی میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

تعارف

بھارت کے برآمدی ماحولیاتی نظام کو برآمدات کے فروغ کے مشن ای پی ایم کے تحت مشن موڈ کے طریقہ کار سے مضبوط کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد عالمی مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانا اور بھارتی برآمد کاروں، خصوصاً بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے کاروبار (ایم ایس ایم ایز) کی مسابقت کو بہتر بنانا ہے۔

پہلے سے موجود اقدامات جو برآمد کاروں کی مدد کر رہے تھے، ان کی بنیاد پر حکومت نے اب ای پی ایم کے تحت 7 اضافی اقدامات شروع کیے ہیں، جس سے تجارتی مالیات، تعمیل کی سہولت، لاجسٹکس اور بیرون ملک مارکیٹ تک رسائی میں معاونت کی دائرہ کار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس توسیع کے ساتھ، مشن کے تحت اب 10 اقدامات عملی طور پر نافذ ہو چکے ہیں، جو ای پی ایم کے نفاذ میں ایک اہم سنگ میل ہیں اور بھارت کی جامع اور برآمد پر مبنی ترقی کے عزم کو مضبوط کرتے ہیں۔

برآمدات کے فروغ کا مشن کیا ہے؟

برآمدات کے فروغ کا مشن ای پی ایم ایک نمایاں پہل ہے جو برآمدی ماحولیاتی نظام کے اہم عناصر، جیسے تجارتی مالیات، معیار کی تعمیل، لاجسٹکس، بیرون ملک ویئر ہاؤسنگ اور مارکیٹ کی ترقی، میں مربوط معاونت فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

حکومت نے نومبر 2025 میں اس مشن کی منظوری دی، جس میں مختلف برآمدی معاونت اقدامات کو ایک واحد، مربوط اور ڈیجیٹل بنیاد پر چلنے والے فریم ورک کے تحت لایا گیا ہے۔ مالی سال 2025–26 سے 2030–31 کے عرصے کے لیے کل 25,060 کروڑ روپے کی مختص رقم کے ساتھ، ای پی ایم کا مقصد برآمدی مسابقت کو بڑھانا اور بھارت کی عالمی موجودگی کو وسعت دینا ہے۔

یہ مشن دو مربوط ذیلی اسکیموں کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے : **نریات پروتساہن**، جو مالی معاونت اور تجارتی مالیات پر توجہ مرکوز کرتی ہے، اور **نریات دشا**، جو غیر مالی، مارکیٹ تک رسائی اور ماحولیاتی نظام کے معاون اقدامات میں مدد کرتی ہے۔

اس فریم ورک کے تحت، برآمدات کے فروغ کا مشن درج ذیل مقاصد ہیں:

- خصوصاً ایم ایس ایم ایز اور پہلی بار برآمد کرنے والوں کے لیے سستی اور متنوع تجارتی مالیات تک رسائی کو بہتر بنانا
- بین الاقوامی معیار، تکنیکی اور پائیداری کے معیارات کے ساتھ تعمیل میں معاونت فراہم کرنا
- برآمدی برانڈنگ، لاجسٹکس اور بیرون ملک ویئرہاؤسنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا
- مارکیٹ تک رسائی اور تجارتی انٹیلیجنس کی معاونت کو وسعت دینا
- ایم ایس ایم ایز کی وسیع تر شمولیت ممکن بنانا، بشمول سرحد پار ای-کامرس برآمدات کی ترقی

مجموعی طور پر، ای پی ایم حکومت کے ہر حصے کو شامل کرنے والا طریقہ اپناتا ہے، جس میں پالیسی معاونت، تجارتی مالیات کی سہولت، مارکیٹ کی تیاری اور مارکیٹ سے روابط کو ایک ہی ادارہ جاتی فریم ورک میں یکجا کیا جاتا ہے۔ برآمد کا روں کی معاونت میں منتشر ہونے والے عمل کو کم کر کے اور مالیات، معیارات، لاجسٹکس اور خریدار سے رابطے میں فراہمی کو مضبوط بنا کر ای پی ایم، ایم ایس ایم ایز کے لیے مربوط برآمدی ترقی کو ممکن بناتا ہے۔

اس یکجہتی پر مبنی، مشن موڈ کے ڈیزائن کے ذریعے، یہ مشن ایم ایس ایم ایز کو عالمی تجارت میں حصہ بڑھانے اور مستحکم رکھنے کے لیے ایک گیم چینجر کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔

برآمدکاروں کے سفر میں مکمل معاونت

برآمدات کے فروغ کا مشن برآمدی عمل کے اہم مراحل کے مطابق مرحلہ وار معاونت فراہم کرتا ہے، جس سے برآمد کار ابتدائی مارکیٹ تلاش سے لے کر شپمنٹ کے بعد کی سرگرمیوں اور بیرون ملک مارکیٹ میں موجودگی تک مناسب مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنے مربوط اقدامات کے ذریعے، مشن درج ذیل شعبوں میں ہم آہنگ معاونت فراہم کرتا ہے

- مارکیٹ اور مصنوعات کا تجزیہ
- پیشگی اور بعداز شپمنٹ برآمدی مالیات تک رسائی
- تجارتی تعمیل
- لاجسٹکس، مال برداری اور نقل وحمل
- بیرون ملک ویئرہاؤسنگ، مکمل کاری اور خریدار سے رابطہ

مشن کی پیش رفت: اقدامات کی توسیع

تازہ ترین آغاز سے پہلے، برآمدات کے فروغ کے مشن کے تحت تین اہم اقدامات پہلے ہی فعال تھے، جو سود میں حکومت کی جانب سے مالی مدد، ضمانت کے بغیر برآمدی قرض اور مارکیٹ تک رسائی جیسے شعبوں میں معاونت فراہم کر رہے تھے۔

سات اضافی اقدامات کے آغاز سے مشن میں نمایاں توسیع ہوئی ہے، جو نئے شعبوں میں معاونت فراہم کرتا ہے، جیسے متبادل تجارتی مالیاتی آلات، ای-کامرس برآمدات، تعمیل کی سہولت، لاجسٹکس لاگت میں کمی، تجارتی انٹیلیجنس اور بیرون ملک مکمل کاری۔ اس توسیع کے ساتھ، مشن اب برآمدکاروں کی مالی اور ماحولیاتی نظام کی ضروریات دونوں کو پورا کرنے والا جامع اور مربوط معاونت کا ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔

نریات پروتساہن— مالی معاونت

نریات پروتساہن برآمد کنندگان، خصوصاً ایم ایس ایم ایز، کو مالیاتی رسائی میں درپیش مشکلات کو دور کرتا ہے، اور بروقت، سستی اور متنوع تجارتی مالیاتی طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

تازہ ترین شروع کیے گئے اقدامات

1. **متبادل تجارتی طریقہ کار کی معاونت (ایکسپورٹ فیکٹرنگ)** یہ اقدام برآمد کنندگان، خصوصاً ایم ایس ایم ایز، کے لیے ایکسپورٹ فیکٹرنگ کو ایک سستا اور قابل رسائی تجارتی مالیاتی طریقہ کار کے طور پر فروغ دیتا ہے، جس کا مقصد ورکنگ کیپیٹل کو بروئے کار لانا اور کاروباری سائیکل کو ہموار بنانا ہے۔

اس شعبے کے تحت معاونت ان ایم ایس ایم برآمد کنندگان کو دستیاب ہے جو نوٹیفائیڈ چھ ہندسوں والی ٹریف لائنز کے تحت مرچنڈائز برآمد کر رہے ہیں۔ایکسپورٹ فیکٹرنگ کی خدمات رجسٹرڈ ایکسپورٹ فیکٹرنگ فرموں (این بی ایف سی ایس) کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔

اس اقدام کے تحت، فیکٹرنگ کے اخراجات پر 2.75 فیصد سود میں حکومت کی جانب سے مالی مدد دی جاتی ہے، جو ہر آئی ای سی کے لیے زیادہ سے زیادہ 50 لاکھ روپے تک محدود ہے۔ دونوں ریکورس اور نان-ریکورس فیکٹرنگ کی حمایت شامل ہے، اور فیکٹرنگ بھارتی روپے کے ساتھ ساتھ آزادانہ طور پر قابل تبادلہ غیر ملکی کرنسیوں میں بھی کی جاسکتی ہے۔

ایکسپورٹ فیکٹرنگ

ایکسپورٹ فیکٹرنگ ایک مالیاتی ٹول ہے جو برآمد کنندگان کو یہ سہولت دیتا ہے کہ وہ اپنی برآمدی وصولیوں کو کسی مالیاتی ادارے کو فروخت کر کے فوری نقد رقم حاصل کر سکیں۔ یہ ورکنگ کیپیٹل کی معاونت فراہم کرتا ہے، ادائیگی کے خطرے کو منظم کرنے میں مدد دیتا ہے، اور ایم ایس ایم ایز کے لیے حکومت کی حمایت یافتہ برآمدی مالیاتی تعاون کا حصہ بنتا ہے۔

2. **ای-کامرس برآمدکاروں کے لیے قرض کی مدد:** یہ اقدام ایم ایس ایم برآمد کنندگان کو پوسٹل، کوریئر اور بیرون ملک انوینٹری بیسڈ فل فلمنٹ چینلز کے ذریعے برآمدات کے لیے ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قرض سہولیات فراہم کرتا ہے۔

یہ معاونت ان ایم ایس ایم ای-کامرس برآمد کنندگان کے لیے دستیاب ہے جن کے پاس درست آئی ای سی اور اودیم رجسٹریشن موجود ہو، نیز نئے ایم ایس ایم ایز برآمد کنندگان کے لیے بھی دستیاب ہے جن کا کم از کم ایک سال کا پہلے سے ملکی ای-کامرس ٹرن اوور ہو۔ یہ اقدام ایکسپورٹ-امپورٹ بینک آف انڈیا ایگزم بینک کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے۔

اس اقدام کے تحت : **ڈائریکٹ ای-کامرس قرض سہولت** زیادہ سے زیادہ 90 فیصد گارنٹی کوریج فراہم کرتی ہے، جو 50 لاکھ روپے تک محدود ہے۔ **اوورسیز انوینٹری ای-کامرس قرض سہولت** زیادہ سے زیادہ 75 فیصد گارنٹی کوریج فراہم کرتی ہے، جو 5 کروڑ روپے تک محدود ہے۔ اہل مالیات پر سالانہ زیادہ سے زیادہ 15 لاکھ روپے فی درخواست دہندہ 2.75 فیصد سود کی سبوینشن دی جاتی ہے۔

ابھرتے ہوئے برآمدی مواقع کے لیے معاونت: یہ اقدام ایم ایس ایم ایز برآمد کنندگان کو نئے یا زیادہ خطرناک برآمدی مارکیٹوں میں توسیع کے قابل بناتا ہے، مشترکہ خطرے اور کریڈٹ آلات تک رسائی فراہم کر کے۔ لین دین کی قیمت کے 10 فیصد سے 90 فیصد تک خطرہ بانٹنے کی معاونت دی جاتی ہے، ایک متعین خطرہ ماڈل کے تحت۔ زیادہ سے زیادہ اجازت شدہ ذمہ داری (ایم ایل پی) کی حدیں شامل ہیں: ملک کے لحاظ سے 15 فیصد ایکسپوژر کی حد، برآمد کنندہ کے لحاظ سے 5 فیصد ایکسپوژر کی حد، لین دین کے لحاظ سے 1 فیصد ایکسپوژر کی حد، جاری کرنے والے بینک کے لحاظ سے 10 فیصد ایکسپوژر کی حد۔

پہلے سے فعال اقدامات

4. قبل اور بعد از شپمنٹ برآمدی قرض کے لیے سود کی سبوینشن: یہ اقدام ایم ایس ایم ایز برآمد کنندگان کے لیے قبل اور بعد از شپمنٹ برآمدی قرض پر سود کی سبوینشن فراہم کرتا ہے، جس کا مقصد برآمدی مالیات کی لاگت کو کم کرنا اور ورکنگ کیپیٹل کی لیکویڈیٹی کو بہتر بنانا ہے۔ اس اقدام کے تحت سود کے اخراجات پر 2.75 فیصد کی سبوینشن دی جاتی ہے، جو ہر برآمد کنندہ کے لیے زیادہ سے زیادہ 50 لاکھ روپے تک محدود ہے۔ موجودہ نفاذ کی صورتحال کے مطابق، سابقہ **انٹرسٹ ایکوالائزیشن اسکیم** کے تحت 850 کروڑ روپے کے بقایاجات ادا کر دیے گئے ہیں۔ جنوری 2026 سے تقریباً 3,000 برآمد کنندگان نے سود کی سبوینشن کے لیے رجسٹریشن کروائی ہے۔

5. برآمدی قرض کے لیے ضمانتی معاونت: یہ اقدام ایم ایس ایم ایز برآمد کنندگان کو باقاعدہ برآمدی قرض تک ضمانت کے بغیر رسائی فراہم کرتا ہے، جس کے لیے قرض دینے والے اداروں کو کریڈٹ گارنٹی کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس اقدام کے تحت: بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروبار کے لیے 85 فیصد کریڈٹ گارنٹی کوریج دستیاب ہے درمیانے کاروبار کے لیے 65 فیصد کوریج دستیاب ہے ہر برآمد کنندہ کے لیے زیادہ سے زیادہ اہل کریڈٹ حد 10 کروڑ روپے ہے جنوری 2026 سے تقریباً 60 برآمد کنندگان نے اس اقدام کے تحت معاونت کے لیے رجسٹریشن کروائی ہے۔

نریات دشا— غیر مالی اور مارکیٹ تک رسائی کے معاون اقدامات

نریات دشا برآمدات کے فروغ کے مشن کے تحت غیر مالی معاونت کی ذیلی اسکیم ہے۔ یہ اسکیم برآمد کنندگان کو درپیش غیر مالی تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے اور بھارتی مصنوعات وخدمات کی عالمی موجودگی کو مضبوط کرنے پر مرکوز ہے۔ یہ عالمی معیار اور بین الاقوامی کوالٹی اصولوں کے مطابق تعمیل میں سہولت فراہم کرتی ہے، جبکہ خریدار—فروخت کاروں کی ملاقاتوں، تجارتی میلے اور نمائشوں کے ذریعے اسٹریٹیجک مارکیٹ تک رسائی کو بڑھاتی ہے، اور بیرون ملک ویئرہاؤسنگ اور فل فیلمنٹ سہولیات تک رسائی کو فروغ دیتی ہے۔

اپنے اقدامات کے ذریعے، نریات دشا برآمد کنندگان کی مارکیٹ کی تیاری بہتر کرنے، تجارتی نمائش کو بڑھانے، لاجسٹکس سے متعلق نقصان کو کم کرنے، اور برآمدی ماحولیاتی نظام میں ادارہ جاتی اور معلوماتی معاونت کو مضبوط کرنے میں مدد کرتی ہے۔

تازہ ترین شروع کیے گئے اقدامات

1. **ٹریڈ ریگولیشنز، اکریڈیٹیشن اور کمپلائنس اینیبلمنٹ : (ٹریس)** یہ اقدام برآمد کنندگان کو عالمی مارکیٹ تک رسائی کے لیے ضروری بین الاقوامی ٹیسٹنگ، انسپیکشن، سرٹیفیکیشن اور دیگر تعمیل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مالی معاونت فراہم کرتا ہے۔

ٹریس کے تحت معاونت ان ایم ایس ایم ایز برآمد کنندگان کے لیے دستیاب ہے جن کے پاس درست **امپورٹر ایکسپورٹر کوڈ (آئی ای سی)** اور درست ایم ایس ایم ایز **ادیم رجسٹریشن نمبر** موجود ہو۔ یہ معاونت نوٹیفائیڈ پازیٹو لسٹ میں شامل سرٹیفیکیشنز کے لیے فراہم کی جاتی ہے، جبکہ نوٹیفائیڈ پرائرٹی پازیٹو لسٹ کے سرٹیفیکیشنز کے لیے زیادہ سطح کی معاونت دی جاتی ہے۔

پازیٹو لسٹ کے سرٹیفیکیشنز کے لیے، اصل لاگت (ٹیکس کے بعد) کا 60 فیصد یا 25 لاکھ روپے، جو بھی کم ہو، مالی معاونت کے طور پر دی جاتی ہے۔ پرائرٹی پازیٹو لسٹ کے سرٹیفیکیشنز کے لیے، اصل لاگت (ٹیکس کے بعد) کا 75 فیصد یا 25 لاکھ روپے، جو بھی کم ہو، معاونت دی جاتی ہے۔ ٹریس کے تحت ہر برآمد کنندہ کے لیے سالانہ زیادہ سے زیادہ معاونت کی حد 25 لاکھ روپے ہے۔

نوٹیفائیڈ پازیٹو لسٹ اور پرائرٹی پازیٹو لسٹ

ٹریس کے تحت، مثبت فہرست میں عام طور پر مطلوبہ بین الاقوامی سرٹیفیکیشن جیسے سی ای مارکنگ، ایف ڈی اے سرٹیفیکیشن، آئی ایس او معیارات اور ایس اے بی ای آر/ایس اے ایس او شامل ہیں۔ ترجیحی مثبت فہرست میں فوڈ سیفٹی (بی آر سی جی ایس، ایف ایس ایس سی 22000، ایچ اے سی سی پی) میرین سرٹیفکیشن (ایم ایس سی، اے ایس سی) اور اخلاقی سپلائی چینز (ایس ایم ای ٹی اے) سمیت ترجیحی منڈیوں کے لیے اہم حکمت عملی سے متعلق اہم، زیادہ لاگت والے سرٹیفکیشنز کا احاطہ کیا گیا ہے۔

2. **مال برداری اور نقل و حمل کے لیے لاجسٹک مداخلت (ایل آئی ایف ٹی)** یہ اقدام نقل و حمل اور لاجسٹک لاگت کو کم کرنے کے لیے مدد فراہم کر کے اندرونی علاقوں میں واقع برآمد کنندگان کو درپیش جغرافیائی نقصانات اور اندرون ملک رابطے کے فرق کو کم کرتا ہے۔

ایل آئی ایف ٹی کے تحت امداد تمام ایم ایس ایم ای برآمد کنندگان کو نوٹیفائی شدہ اضلاع سے نوٹیفائی شدہ اہل مصنوعات کے لیے دستیاب ہے۔ قابل ترسیل میں ایم ایس ایم ای احاطے سے اندرون ملک کنٹینر ڈپو (آئی سی ڈی) کنٹینر فریٹ اسٹیشن (سی ایف ایس) سمندری بندرگاہوں اور ایئر کارگو کمپلیکس (اے سی سی) تک برآمدی نقل و حرکت شامل ہے۔ ریل اور سڑک کے ذریعے کھیپ قابل ہے، اور بعض علاقوں کے لیے ہوائی جہاز کے ذریعے کھیپ کی اجازت ہے۔

اہل ٹرانسپورٹ خدمات حاصل کرنے کے لیے ہونے والی اصل لاگت کے 30 فیصد تک کی مالی مدد فراہم کی جاتی ہے، جو فی مالی سال فی برآمد کنندہ 20 لاکھ روپے کی زیادہ سے زیادہ حد کے تابع ہے۔

3. انٹیگریٹڈ سپورٹ فار ٹریڈ انٹیلی جنس اینڈ فیسیلیٹیشن (آئی این ایس آئی جی ایچ ٹی) آئی این ایس آئی جی ایچ ٹی کا مقصد برآمد کنندگان کی تیاری کو مضبوط کرنا اور برآمدی ماحولیاتی نظام کے اندر معلومات کی عدم مساوات اور صلاحیت کے فرق کو دور کر کے ادارہ جاتی سپورٹ سسٹم تیار کرنا ہے۔

اس اقدام میں تمام برآمد کنندگان، ٹرانسپورٹ اور لاجسٹک سروس فراہم کرنے والے اور برآمدات سے متعلق سرگرمیوں میں مصروف دیگر متعلقہ فریق شامل ہیں۔ نجی اور سرکاری دونوں ادارے مدد کے اہل ہیں۔

ماڈیولز اور ٹول کٹس کی ترقی، تربیت اور صلاحیت سازی، ضلع اور کلسٹر سطح کی سہولت، تحقیق، اختراع اور پائلٹ اقدامات، اور تجارتی ذہانت اور تجزیات سمیت متعدد سرگرمیوں کے لیے مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ ہر زمرے کے لئے مقرر کردہ حد کے تابع، اہل سرگرمیوں کے لئے منظور شدہ منصوبے کی لاگت کا 50 فیصد تک تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔ سرکاری ادارے منظور شدہ منصوبے کی لاگت کا 100 فیصد تک وصول کر سکتے ہیں۔

4) لاجسٹکس، اوورسیز ویئرہاؤسنگ اور تکمیل کی سہولت یہ اقدام بیرون ملک اسٹوریج، تقسیم اور تکمیل کے بنیادی ڈھانچے تک رسائی کو قابل بنا کر برآمد کنندگان کو درپیش لاجسٹکس اور گودام کی رکاوٹوں کو دور کرتی ہے، اس طرح تیزی سے، زیادہ قابل اعتماد اور لاگت سے موثر برآمدات کی حمایت کرتا ہے۔ فلو کے تحت مدد ایکسپورٹ پروموشن کونسلوں، کموڈٹی بورڈز، لاجسٹکس، گودام اور تکمیل خدمات فراہم کرنے والوں، صنعتی انجمنوں، اور مرکزی یا ریاستی حکومت کی طرف سے تجویز کردہ تنظیموں کے لیے دستیاب ہے۔ اس جزو کے تحت مالی امداد زیادہ سے زیادہ تین سال کی مدت کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔ مدد مندرجہ ذیل زمروں کے لیے دستیاب ہے:

- **بیرون ملک گودام کی سہولت:** امداد 10 کروڑ روپے یا منظور شدہ منصوبے کی لاگت کے 30 فیصد تک محدود ہے۔
- **اوورسیز تکمیل کے انتظامات:** ہر ماہ 5 لاکھ روپے یا منظور شدہ پروجیکٹ لاگت کے 30 فیصد تک محدود مدد۔
- **ڈسپلے اور مارکیٹ تک رسائی کی سہولیات:** 5 کروڑ روپے سے کم یا منظور شدہ پروجیکٹ لاگت کے 30 فیصد تک محدود مدد۔
- **ای کامرس ایکسپورٹ ہبس** (ای سی ای ایچ) کی امداد 10 کروڑ روپے یا منظور شدہ پروجیکٹ لاگت کے 30 فیصد تک محدود ہے۔

پہلے سے فعال اقدام

5. مارکیٹ ایکسیس سپورٹ (ایم اے ایس) مارکیٹ ایکسیس سپورٹ مارکیٹ تک رسائی کی سرگرمیوں کے انعقاد کو آسان بناتا ہے جس کا مقصد بین الاقوامی منڈیوں کی ترقی، توسیع اور اسے برقرار رکھنا ہے، اس طرح مارکیٹ میں تنوع کو قابل بناتا ہے اور ہندوستانی مصنوعات اور خدمات کی بین الاقوامی نمائش کو بڑھاتا ہے۔

اس اقدام کے تحت خریدار بیچنے والے کی ملاقاتوں، تجارتی میلوں، تجارتی وفود اور ریورس خریدار بیچنے والے کی ملاقاتوں کے لیے مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ خریدار بیچنے والے کی ملاقاتوں، تجارتی میلوں اور تجارتی وفود کے لیے فی ایونٹ 5 کروڑ روپے تک کی مدد دستیاب ہے، جبکہ ریورس خریدار بیچنے والے کی ملاقاتوں کے لیے فی ایونٹ 10 کروڑ روپے تک کی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ اہل بازار تک رسائی کی سرگرمیوں میں شرکت کے لیے ایم ایس ایم ایز کو ہوائی کرایہ کی مدد فراہم کی جاتی ہے، اور ترجیحی شعبوں کے لیے ترجیحی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

نفاذ کی موجودہ صورتحال کے تحت، سابقہ مارکیٹ ایکسیس انیشی ایٹو (ایم اے آئی) اسکیم کے تحت 118.65 کروڑ روپے کے بقایاجات کی منظوری دی گئی ہے۔ کل 34 تقریبات، جن میں 24 تجارتی میلے اور 10 ریورس بائر سیلر میٹ شامل ہیں، کو 45.5 کروڑ روپے کی مجموعی مالی مدد کے ساتھ منظوری دی گئی ہے۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

نریات پروتساہن

نریات پروتساہن اقدامات کے لیے، برآمد کنندگان مدد حاصل کرنے سے پہلے dgft.gov.in پر انٹینٹ ٹو کلیم (آئی سی اے) فائل کرتے ہیں، جس پر ایک منفرد شناختی نمبر یواین تیار کیا جاتا ہے۔ برآمد کنندہ یو آئی این کو قرض دینے والے ادارے یا فیکٹرنگ ادارے کے ساتھ بانٹتا ہے۔ قرض دینے والے ادارے برآمد کنندگان کو کریڈٹ یا تجارتی مالیاتی آلات فراہم کرتے ہیں اور نوٹیفائیڈ رہنما خطوط کے مطابق عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کو کلیم سبمیشن (سی ایس) جمع کرتے ہیں۔

نیریات دیشا

ایل آئی ایف ٹی اور ٹریس کے لیے، برآمد کاروں ایگزم سے متعلق خدمات حاصل کرنے سے پہلے trade.gov.in پر انٹنٹ ٹو کلیم (آئی سی) فائل کرتے ہیں اور معاون دستاویزات اور سیلف سرٹیفیکیشن کے ساتھ برآمدات کی تکمیل کے بعد ریمبرسمنٹ کلیم (آر سی) جمع کرتے ہیں۔

فلو ،انسائٹ اور ماس کے لیے، تجاویز پر مبنی منظوری کے طریقہ کار کے ذریعے مدد فراہم کی جاتی ہے، جس میں trade.gov.in پر جمع کرائی گئی درخواستیں ہوتی ہیں،اس کے بعد ای پی ایم ڈویژن کی طرف سے تشخیص، ذیلی کمیٹی کی طرف سے سفارش اور اسٹیئرنگ کمیٹی کی طرف سے حتمی منظوری ہوتی ہے۔

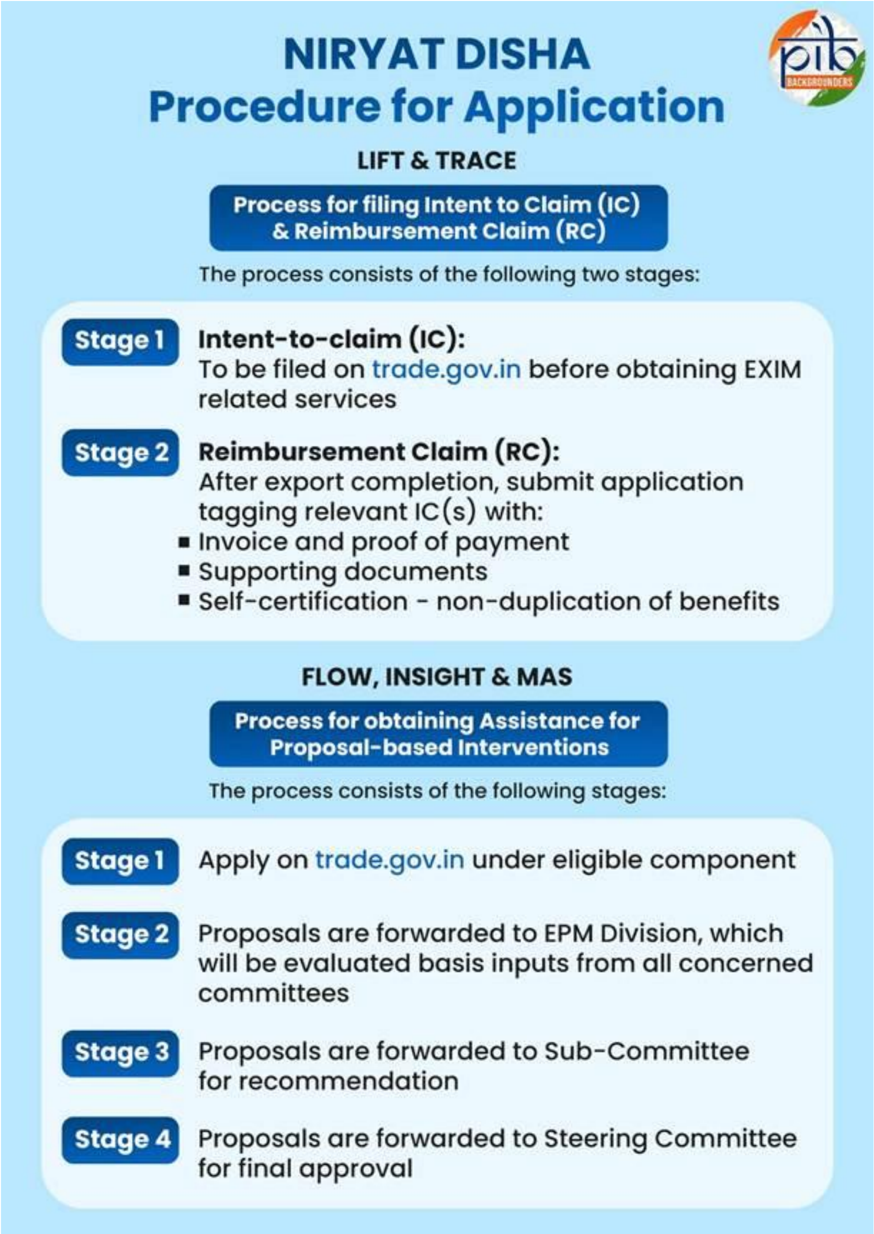

نتیجہ

برآمدات کے فروغ کا مشن ایک مربوط برآمدی معاونت ماحولیاتی نظام کی نمائندگی کرتا ہے، جو مالی معاونت، مارکیٹ تک رسائی کی حمایت اور ماحولیاتی سطح کے اقدامات کو یکجا کرتا ہے۔ برآمد کنندگان، خصوصاً ایم ایس ایم ای، کو درپیش قرض سے متعلق اور غیر مالی رکاوٹوں کو دور کرکے، یہ مشن برآمدات کی لاگت کو کم کرنے، تعمیل کی تیاری کو بہتر بنانے اور عالمی مارکیٹ میں شمولیت کو بڑھانے کا مقصد رکھتا ہے۔

مرکزی وزارتوں، ریاستی اور ضلعی حکام، مالیاتی اداروں، برآمدات کے فروغ کی کونسل اور بیرون ملک بھارتی مشنز کے مربوط نفاذ کے ذریعے، ای پی ایم کو جامع، غیر مرکزیت یافتہ اور پائیدار برآمدی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تصور کیا گیا ہے۔

حوالہ جات:

کامرس اور صنعت کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2230664&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156349&ModuleId=3&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2189383&reg=3&lang=2
https://content.dgft.gov.in/Website/TF.pdf

پی ڈی ایف دیکھنے کیلئے یہاں کلک کریں

*****

Economy

Export Promotion Mission: Building an Integrated Pathway for MSMEs in Global Trade

(Explainer ID: 157540)

ش ح ۔ا ع خ ۔م ذ

(U N.2958)